

محترم جناب مفتیان دارالعلوم کراچی

السلام علیکم! کیا فرماتیں ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں۔

11/01/18

مورخہ:

سوال:

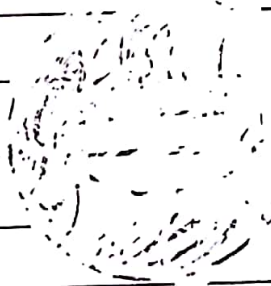
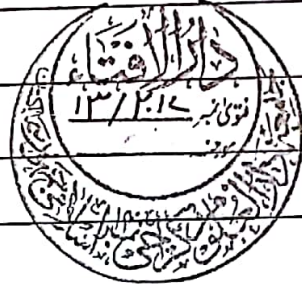
مفتی صاحب مٹھنٹ کا اعتقاد مسجد میں درست ہے یا گھر میں زید کا مؤقف ہے کہ مسجد میں درست ہے گھر میں نہیں اور بکر کا مؤقف کہ گھر میں درست ہے مسجد میں نہیں مفتی صاحب تمہور فقہائے احناف کہ ہیں راجح قول کیا ہے رہنمائی فرمائیں۔

مستفتی: حافظ دلاور کوہاٹی سکنہ راز تیر بانڈہ ڈالخانہ ملی ٹنڈ

ضلع و تحصیل کوہاٹ 0334 8251826

جوبیل

بقلم افتاب احمد حقانی



الجواب حامدًا ومصلياً

منش کا اعتکاف مسجد میں درست ہے، لہذا اس بارے میں زید کا موقف درست ہے کیونکہ مذکور ہونے کے احتمال کے ساتھ اس کا اعتکاف گھر میں صحیح نہیں، جبکہ موٹھ ہونے کے احتمال کے ساتھ مسجد میں کراہت کے ساتھ اعتکاف درست ہوگا۔ تاہم مسجد میں اعتکاف کرنے کیلئے رضائی پر لازم ہے کہ مردانہ ہیئت اور وضع قطع اختیار کرے، زنانہ لباس اور زنانہ ہیئت کے ساتھ مسجد میں اعتکاف کرنے سے بچے۔

وفی الدر المختار: (۲/۴۴۰)

وهل يصح من الخنثى فى بيته لم أره ، والظاهر لا لاحتمال ذكوريته -

وفى الموسوعة

أجمع الفقهاء على أنه لا يصح اعتكاف الرجل والخنثى إلا فى مسجد، لقوله تعالى: (وأنتم عاكفون فى المساجد) وللتابع، لأن النبى صلى الله عليه وسلم لم يعتكف إلا فى المسجد

وفى الرد المحتار: (۲/۴۴۰)

(قوله ويكره فى المسجد أى تنزيهاً كما هو ظاهر النهاية) أو لبث امرأة فى مسجد بيتها ويكره فى المسجد ولا يصح فى غير موضع صلاتها من بيتها كما إذا لم يكن فى مسجد ولا تخرج من بيتها إذا اعتكفت فيه وهل يصح من الخنثى فى بيته لم أره والظاهر لا لاحتمال ذكوريته -

والله اعلم بالصواب

محمد طلحة عبد المالك

دار الافتاء جامع دار العلوم كراچي

۱۴۴۰/۲/۶ھ

۲۰۱۸/۱۰/۱۶



محمد

الجواب صحیح
بندہ محمد رفیع عثمانی
۱۴۴۰ھ



الجواب صحیح
بندہ محمد رفیع عثمانی
۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح

محمد رفیع عثمانی
۱۴۴۰/۲/۶ھ